الزُّمَر

(Az-Zumar)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

1	تَنزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ	
	قانون کی کتاب کا دیا جانا ایک باحکمت غالب حکمران کی طرف سے ہے۔	
2	إِنَّا أَنزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ فَاعْبُدِ اللَّهَ مُخْلِصًا لَّهُ الدِّينَ	
	یقیناً ہم نے تمہاری طرف اس قانون کو حق کے ساتھ نازل کیا ہے لہٰذا آپ حاکم اعلیٰ کی تابعداری مکمل اخلاص کے ساتھ کریں۔	
3	أَلَا لِلَّهِ الدِّينُ الْخَالِصُ ۚ وَالَّذِينَ اتَّخَذُوا مِن دُونِهِ أَوْلِيَاءَ مَا نَعْبُدُهُمْ إِلَّا لِيُقَرِّبُونَا إِلَى اللَّهِ زُلْفَىٰ إِنَّ اللَّهَ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ فِي مَا هُمْ فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ۗ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي مَنْ هُوَ كَاذِبٌ كَفَّارٌ	

	آگاہ ہوجاؤ کہ خالص تابعداری صرف حاکم اعلیٰ کے لئے ہے اور جن لوگوں نے اس کے علاوہ۔، یہ کہہ کر۔ سرپرست بنائے ہیں کہ یہ ہم ان کی تابعداری صرف اس لئے کرتے ہیں کہ یہ ہمیں حاکم اعلیٰ ہ سے قریب کردیں گے۔ تو حاکم اعلیٰ۔، ان کے درمیان تمام اختلافی مسائل میں فیصلہ کردے گا یقیناً حاکم اعلیٰ کسی بھی جھوٹے اور ناشکری کرنے والے کو ہدایت نہیں دیتا ہے۔
4	لَّوْ أَرَادَ اللَّهُ أَن يَتَّخِذَ وَلَدًا لَّاصْطَفَىٰ مِمَّا يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ ۚ سُبْحَانَهُ ۖ هُوَ اللَّهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ
	اور حاکم اعلیٰ اگر چاہتا کہ اپنا جانشین بنائے تو وہ ان میں سے جسے اس نے اخلاقیات عطا کئے ہیں جو اس کی مشیت پر پورا اترتا اس کا انتخاب کرلیتا۔۔۔۔ تمام جد جہد اسی کے لئے ہے۔۔۔ وہ یکتا اور مقام بلند سے نگاہ رکھنے والا حاکم اعلیٰ ہے۔
5	خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ ۖ يُكَوِّرُ اللَّيْلَ عَلَى النَّهَارِ وَيُكَوِّرُ النَّهَارَ عَلَى اللَّيْلِ ۖ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۖ كُلٌّ يَجْرِي لِأَجَلٍ مُّسَمًّى ۗ أَلَا هُوَ الْعَزِيزُ الْغَفَّارُ
	اس نے حکومت اور عوام کو حق کی بنیاد پر اخلاقیات دیں۔۔۔۔ وہ ظلم کو آزادی اور آزادی کو ظلم پر گرڑ مڑ لپٹا پاتا ہے۔۔۔۔ اور اس نے حاکم و قوم کو تابع بنا پایا ہے۔۔۔ سب ایک مقرّرہ نتیجے تک چلتے رہتے ہیں۔۔۔۔ آگاہ ہوجاؤ کہ حاکم اعلیٰ ہی غالب اور انتہائی حفاظت فراہم کرنے والا ہے۔۔
6	خَلَقَكُم مِّن نَّفْسٍ وَاحِدَةٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَأَنزَلَ لَكُم مِّنَ الْأَنْعَامِ ثَمَانِيَةَ أَزْوَاجٍ ۚ يَخْلُقُكُمْ فِي بُطُونِ أُمَّهَاتِكُمْ خَلْقًا مِّن بَعْدِ خَلْقٍ فِي ظُلُمَاتٍ ثَلَاثٍ ۚ ذَٰلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ۖ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۖ فَأَنَّىٰ تُصْرَفُونَ

اسی نے تم سب کو ایک ہی نظام سے اخلاقیات دی ہیں۔۔۔پھر ان اخلاقیات سے اس کی جماعت بنی پائی۔۔۔ اور تشکیل دئے تمہارے لئے نعمتوں سے بڑی ہی قیمتی جماعتیں۔۔،اور وہی تم کو تمہاری امتوں کے بارے میں اخلاقیات عطا کرتا ہے۔۔۔۔۔۔ ظلم کے بارے میں حاکم اعلیٰ کے کان بھرنے میں ایک کے بعد ایک اصولی اخلاقیات عطا کیں۔۔۔۔۔۔۔۔یہ ہے تمہارا نظام ربوبیت۔۔۔اسی کے لئے حکومت ہے۔۔۔نہیں ہے کوئی حاکم سوائے ایسی صفات کے حامل حاکم کے۔ تو پھر تم کہاں کہاں پھرائے جارہے ہو۔

7 إِن تَكْفُرُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ عَنكُمْ ۖ وَلَا يَرْضَىٰ لِعِبَادِهِ الْكُفْرَ ۖ وَإِن تَشْكُرُوا يَرْضَهُ لَكُمْ ۗ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَىٰ ۗ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُم
مَّرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ۚ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ

اگر تم انکار بھی کرو تو مملکت الہیہ تم سے بے نیاز ہے اور وہ اپنے بندوں کے لئے انکار کو پسند نہیں کرتا ہے اور اگر تم اس کی نعمتوں کا صحیح استعمال کروگے تو وہ تم سے اضی ہوگا۔۔۔اور کوئی شخص کسی دوسرے کی ذمہ داری نہیں اٹھائے گا۔۔۔، اس کے بعد تم سب کو اپنے نظام ربوبیت کی طرف ہی لوٹنا ہے۔ پھر وہ تمہیں آگاہ کرے گا کہ تم کیا کرتے رہے تھے۔۔۔وہ تمہاری اندرونی کیفیت سے واقف ہے۔

8 وَإِذَا مَسَّ الْإِنسَانَ ضُرٌّ دَعَا رَبَّهُ مُنِيبًا إِلَيْهِ ثُمَّ إِذَا خَوَّلَهُ نِعْمَةً مِّنْهُ نَسِيَ مَا كَانَ يَدْعُو إِلَيْهِ مِن قَبْلُ وَجَعَلَ لِلَّهِ أَندَادًا لِّيُضِلَّ عَن سَبِيلِهِ
ۚ قُلْ تَمَتَّعْ بِكُفْرِكَ قَلِيلًا ۖ إِنَّكَ مِنْ أَصْحَابِ النَّارِ

اور جب انسان کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو پوری توجہ کے ساتھ نظام ربوبیت کو بلاتا ہے پھر جب وہ اسے کوئی نعمت دے دیتا ہے تو جس بات کے لئے اس کو پکار رہا تھا اسے یکسر نظر انداز کر دیتا،ہمملکت الہیہ کے لئے مثل قرار دیتا ہے تاکہ اس کے راستے سے بہکا سکے۔۔۔ تو آپ کہہ دیجئے کہ تھوڑے دنوں اپنے انکار کے ساتھ فائدہ اٹھا لو۔۔۔اس کے بعد تو تم یقیناً اہل جہنّم میں سے ہوگے۔

9 أَمَّنْ هُوَ قَانِتٌ آنَاءَ اللَّيْلِ سَاجِدًا وَقَائِمًا يَحْذَرُ الْآخِرَةَ وَيَرْجُو رَحْمَةَ رَبِّهِ ۗ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِينَ يَعْلَمُونَ وَالَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ۗ إِنَّمَا
يَتَذَكَّرُ أُولُو الْأَلْبَابِ

کیا وہ شخص جو اس دور میں کہ جس میں احکامات پامال کئے جا رہے ہوں سر تسلیم خم کرے اور ان پر قائم رہے اور انجام سے ہوشیار رہے اور اپنے نظام ربوبیت سے اس کی رحمت کا امیدوار ہو.... کہہ دو کہ کیا وہ لوگ جو جانتے ہیں ان لوگوں کے برابر ہو جائیں گے جو نہیں جانتے۔ نصیحت تو صرف صاحبانِ علم و دانش ہی حاصل کرتے ہیں۔

مباحث:۔

قَانِتٌ ۔۔مادہ۔۔ق ن ت ۔۔ مونی فرمانبرداری۔،اطاعت۔،

نَاءَ اللَّيْلِ۔۔ معنی۔۔وہ دور جب مملکت کے احکامات کی پروہ نہ ہو۔

10 قُلْ يَا عِبَادِ الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا رَبَّكُمْ ۚ لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا فِي هَٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ۗ وَأَرْضُ اللَّهِ وَاسِعَةٌ ۗ إِنَّمَا يُوَفَّى الصَّابِرُونَ أَجْرَهُمْ بِغَيْرِ
حِسَابٍ

کہہ دو کہ اے میرے بندو جنہوں نے امن قائم کیا اپنے نظام ربوبیت کے احکامات کی معصیت کے انجام سے ہوشیار رہو.۔۔۔ جو لوگ اس ادنٰی زندگی میں حسن کارانہ کام انجام دیتے ہیں ان کے ان کے لئے انجام بھی حسین ہے اور مملکت الہیہ کا اقتدار بہت وسیع ہے۔۔۔۔۔ مستقل مزاج لوگوں کو ہی بے حساب بدلہ دیا جاتا ہے۔

11	قُلْ إِنِّي أُمِرْتُ أَنْ أَعْبُدَ اللَّهَ مُخْلِصًا لَّهُ الدِّينَ
	کہہ دو کہ مجھے تو حکم دیا گیا ہے کہ میں خلوص کے ساتھ مملکت الٰہیہ کے احکامات کی تابعداری کروں۔
12	وَأُمِرْتُ لِأَنْ أَكُونَ أَوَّلَ الْمُسْلِمِينَ
	اور مجھے تو حکم ہوا ہے کہ میں مسلمین کا والی وارث بنوں۔

مباحث:۔

اول ۔۔۔مادہ۔۔ا و ل ۔۔ معنی۔۔انجام کار۔۔، صحیح نتیجے کی طرف لوٹنا۔تاویل۔، تاویل۔ ال علیٰ القوم وہ قوم کا والی وارث بن گیا۔اول الکلام تاویلاً اُس نے بات کی صحیح ترجمانی کی۔

13	قُلْ إِنِّي أَخَافُ إِنْ عَصَيْتُ رَبِّي عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ
	کہو، اگر کہ میں اپنے نظام ربوبیت کی نافرمانی کروں تو مجھے تو ایک بڑے دن کی سزا کا خوف ہے۔
14	قُلِ اللَّهَ أَعْبُدُ مُخْلِصًا لَّهُ دِينِي
	کہہ دو کہ میں تو مملکت الٰہیہ کے لئے خلوص کے ساتھ اس کے نظام کی تابعداری کرتا ہوں۔
15	فَاعْبُدُوا مَا شِئْتُم مِّن دُونِهِ ۗ قُلْ إِنَّ الْخَاسِرِينَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنفُسَهُمْ وَأَهْلِيهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۗ أَلَا ذَٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِينُ

	تم اُس کے سوا جس جس کی تابعداری کرنا چاہو کرتے رہو۔۔۔ کہو، خسارے میں پڑنے والے تو وہی لوگ ہیں جنہوں نے اپنے لوگوں کو اور اپنی اہلیت والوں کو مملکت کے قیام کے وقت خسارے میں ڈالا۔۔۔۔۔ آگاہ ہو جاؤ کہ یہی تو واضح خسارہ ہے۔
16	لَهُم مِّن فَوْقِهِمْ ظُلَلٌ مِّنَ النَّارِ وَمِن تَحْتِهِمْ ظُلَلٌ ۚ ذَٰلِكَ يُخَوِّفُ اللَّهُ بِهِ عِبَادَهُ ۚ يَا عِبَادِ فَاتَّقُونِ
	ان کو دشمنی کی آگ نے چاروں طرف سے گھیرے ہوئے ہوتا ہے۔۔، یہی وہ بات ہے جس کا مملکت الٰہیہ اپنے بندوں کو خوف دلاتی ہے کہ اے میرے بندو! میرے احکامات کے ساتھ ہم آہنگ رہو۔
17	وَالَّذِينَ اجْتَنَبُوا الطَّاغُوتَ أَن يَعْبُدُوهَا وَأَنَابُوا إِلَى اللَّهِ لَهُمُ الْبُشْرَىٰ ۚ فَبَشِّرْ عِبَادِ
	اور وہ لوگ جنہوں نے ظالم سرکشوں سے علحدگی اختیار کر لی کہ ان کی تابعداری کرتے اور مملکت الٰہیہ کی طرف متوجہ ہوئے تو ایسے لوگوں کے لئے خوشخبری ہے پس میرے بندوں کو خوشخبری دیجئے۔
18	الَّذِينَ يَسْتَمِعُونَ الْقَوْلَ فَيَتَّبِعُونَ أَحْسَنَهُ ۚ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ هَدَاهُمُ اللَّهُ ۖ وَأُولَٰئِكَ هُمْ أُولُو الْأَلْبَابِ
	وہ لوگ جو بات کو غور سے سنتے ہیں اور اس کی سب سے حسین انداز سے پیروی کرتے ہیں یہ وہ لوگ ہیں جن کو مملکت الٰہیہ نے ہدایت پر پایا ہے اور یہی اہل علم و دانش ہیں۔
19	أَفَمَنْ حَقَّ عَلَيْهِ كَلِمَةُ الْعَذَابِ أَفَأَنتَ تُنقِذُ مَن فِي النَّارِ
	اُس شخص کو جس پر سزا کے حکم کا فیصلہ صادر ہو چکا ہو۔۔۔ کون بچا سکتا ہے؟ کیا تم اُسے بچا سکتے ہو جو دشمنی کی آگ میں گر چکا ہو؟

20 لَّٰكِنِ الَّذِينَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ غُرَفٌ مِّن فَوْقِهَا غُرَفٌ مَّبْنِيَّةٌ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۖ وَعْدَ اللَّهِ ۖ لَا يُخْلِفُ اللَّهُ الْمِيعَادَ

البتہ جو لوگ اپنے نظام ربوبیت سے ہم آہنگ رہتے ہیں اُن کے لئے ایک سے بڑھ کر ایک بلند مراتب ہیں، جن کی ماتحتی میں خوشحالی رواں دواں ہیں یہ مملکت الٰہیہ کا وعدہ ہے، مملکت الٰہیہ اپنے وعدے کی خلاف ورزی نہیں کرتی ہے۔

جیسا کہ پہلے بھی عرض کیا ہے کہ تشبیہات اور مثالوں کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ہر زبان میں تشبیہات اور مثالوں کا استعمال معروف ہے۔ اسی طرح محاورہ اور استعارہ بھی ہر ادب کا معروف استعمالات میں سے ہے۔

لیکن یہ بھی یاد رکھئے کہ تشبیہات کے استعمال کی وجہ بھی معلوم ہونی چاہیئے۔ زیر مطالع آیت میں تشبیہات کا استعمال خوب ہوا ہے۔ اگر تو ان تشبیہات کا ترجمہ کیا جائے تو انتہائی مضحکہ خیزی کا باعث ہوگا۔ لیکن اگر انکا مقصد نہ معلوم ہو تو ان تماثیل اور تشبیہات کا مقصد اور مفہوم بے معنی ہو کر رہ جائے گا۔ بعض اردو ادب کے سمجھنے والے بھی قرآن کے معاملے میں تشبیہ کا لگوی ترجمہ کر بیٹھے ہیں اور جبکہ دقیانوسی تراجم میں تشبیہ ویسی کی ویسی ہی لکھ دی گئی ہے جس سے مقصد ہی فوت ہو جاتا ہے۔

ہم نے ایسے مقامات پر نہ تو لفظی ترجمہ کیا ہے اور نہ ہی لغوی معنوں کا استعمال کیا ہے۔۔۔ بلکہ تشبیہات اور مثالوں کو ان کے مقاصد کے تحت جو نتائج ملتے ہیں ان کو بیان کر دیا ہے۔

21 أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ أَنزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَسَلَكَهُ يَنَابِيعَ فِي الْأَرْضِ ثُمَّ يُخْرِجُ بِهِ زَرْعًا مُّخْتَلِفًا أَلْوَانُهُ ثُمَّ يَهِيجُ فَتَرَاهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَجْعَلُهُ حُطَامًا ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَذِكْرَىٰ لِأُولِي الْأَلْبَابِ

	کیا تم نہیں دیکھتے کہ مملکت الہیہ نے ایوان بالا کے بلند مقامات سے احکامات جاری کئے، پھر ان کو ان کے ظرف کے مطابق نچلی سطحوں پر عوام میں جاری کیا۔۔، پھر ان احکامات کے ذریعے مملکت الہیہ طرح طرح کی اقوام کی نشو ونما کرتی ہے جن کے رنگ ڈھنگ بھی الگ الگ ہوتے ہیں۔ پھر تم دیکھتے ہو کہ یہی اقوام ترقی کی منازل طے کرتی ہیں۔۔۔، پھر تم ان کو فرسودہ دیکھتے ہو۔۔۔ پھر یہ اقوام معدوم ہو جاتی ہیں۔۔۔۔۔۔!! یقیناً اس میں اہل علم ودانش کے لئے نصیحت ہے۔	
	کے	
22	أَفَمَن شَرَحَ اللَّهُ صَدْرَهُ لِلْإِسْلَامِ فَهُوَ عَلَىٰ نُورٍ مِّن رَّبِّهِ ۚ فَوَيْلٌ لِّلْقَاسِيَةِ قُلُوبُهُم مِّن ذِكْرِ اللَّهِ ۚ أُولَٰئِكَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ	
	اب کیا وہ شخص جس کی سمجھ مملکت الہیہ نے سلامتی کے لیے کھول دی ہے اور وہ اپنے نظام ربوبیت کی طرف سے ایک ہدایت پر چل رہا ہے (اُس شخص کی طرح ہو سکتا ہے جس نے اِن باتوں سے کوئی سبق نہ لیا؟) تباہی ہے اُن لوگوں کے لیے جن کے دل مملکت الہیہ کے احکامات سے اور زیادہ سخت ہو گئے۔۔۔۔ وہ تو کھلی گمراہی میں پڑے ہوئے ہیں۔	
23	اللَّهُ نَزَّلَ أَحْسَنَ الْحَدِيثِ كِتَابًا مُّتَشَابِهًا مَّثَانِيَ تَقْشَعِرُّ مِنْهُ جُلُودُ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ ثُمَّ تَلِينُ جُلُودُهُمْ وَقُلُوبُهُمْ إِلَىٰ ذِكْرِ اللَّهِ ۚ ذَٰلِكَ هُدَى اللَّهِ يَهْدِي بِهِ مَن يَشَاءُ ۚ وَمَن يُضْلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ هَادٍ	

	مملکت الہیہ نے انتہائی حسین بات جو بار بار ملتے جلتے انداز سے وقوع پذیر ہوتی رہتی ہے بطور قانون دی ہے۔۔ جس سے ان لوگوں کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں جو اپنے نظام ربوبیت کی عظمت کے لئے آمادہ رہتے ہیں۔ان کی سختی نرمی میں بدل جاتی ہے۔ان کے ذہن اور دل مملکت الہیہ کی یاددہانی کی طرف راغب ہوتے ہیں۔۔ یہ مملکت الہیہ کی ہدایت ہے مملکت الہیہ اسی شخص کو ہدایت عطا کرتی ہے جو طلب کرتا ہے۔اور جس کو مملکت الہیہ گمراہ قرار دے اس کے لئے کوئی ہدایت دینے والوں میں سے نہیں ہے۔	
24	أَفَمَن يَتَّقِي بِوَجْهِهِ سُوءَ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۚ وَقِيلَ لِلظَّالِمِينَ ذُوقُوا مَا كُنتُمْ تَكْسِبُونَ	
	پس کیا کوئی شخص مملکت کے قیام کے وقت سزا کی تکلیف کو اپنی توجہات سے دفاع کرتا ہے۔؟۔۔ایسے ظالموں سے تو کہہ دیا جاتا ہے کہ اب اس کمائی کا مزہ چکھو جو تم کرتے رہے تھے۔	
25	كَذَّبَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ فَأَتَاهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُونَ	
	ان لوگوں سے پہلے بھی لوگوں نے جھٹلایا، توان پر ایسی حیثیت سے سزاوارد ہوئی کہ ان کو اس کا علم ہی نہ تھا۔	
26	فَأَذَاقَهُمُ اللَّهُ الْخِزْيَ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۖ وَلَعَذَابُ الْآخِرَةِ أَكْبَرُ ۚ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ	
	تو مملکت الہیہ نے ان کو ادنیٰ زندگی کے معاملے میں ذلت کا مزا چکھایا۔۔کاش کہ ان کو معلوم ہو کہ انجام کار ان کی سزا تو سب سے بڑی ہے۔	
27	وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِي هَٰذَا الْقُرْآنِ مِن كُلِّ مَثَلٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ	
	اور ہم نے لوگوں کے لئے اس قرآن میں ہر طرح کی مثال بیان کر دی ہے تا کہ یہ یاد رکھ کر عمل کریں۔	

28	قُرْآنًا عَرَبِيًّا غَيْرَ ذِي عِوَجٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ	
	علم ودانش والاقرآن۔۔۔،بغیر کسی کجی کے تاکہ یہ برے انجام سے بچیں۔	
29	ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا رَّجُلًا فِيهِ شُرَكَاءُ مُتَشَاكِسُونَ وَرَجُلًا سَلَمًا لِّرَجُلٍ هَلْ يَسْتَوِيَانِ مَثَلًا ۚ الْحَمْدُ لِلَّهِ ۚ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ	
	مملکت الہیہ ایک ایسے طاقتور کی مثال بیان کرتا ہے جس کے معاملے میں باہم جھگڑنے والے ہیں اور ایک ایسا طاقتور ہے جو دوسرے طاقتور لوگوں کے لئے سلامتی ہی سلامتی ہے۔۔۔کیا یہ دونوں برابر ہیں۔ حاکمیت تو صرف مملکت الہیہ ہی کی ہے۔۔۔۔لیکن اکثر لوگوں کو علم نہیں۔	
30	إِنَّكَ مَيِّتٌ وَإِنَّهُم مَّيِّتُونَ	
	تم بھی ناکام ہوتے ہو اور وہ بھی ناکام ہوتے ہیں۔۔۔۔۔۔	
31	ثُمَّ إِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عِندَ رَبِّكُمْ تَخْتَصِمُونَ	
	پھر یقیناً تم لوگ مملکت کے قیام کے وقت اپنے نظام ربوبیت کے سامنے جھگڑا کرو گے۔	
32	فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّن كَذَبَ عَلَى اللَّهِ وَكَذَّبَ بِالصِّدْقِ إِذْ جَاءَهُ ۚ أَلَيْسَ فِي جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكَافِرِينَ	
	تو اس سے بڑا ظالم کون ہے جو مملکت الہیہ پر بہتان گڑھے اور صداقت کے آجانے کے بعد اس کی تکذیب کرے۔۔۔۔ تو کیا جہنّم میں کافرین کا ٹھکانا نہیں ہے۔	

33	وَالَّذِي جَاءَ بِالصِّدْقِ وَصَدَّقَ بِهِ ۙ أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُتَّقُونَ	
	اور جو شخص صداقت کا پیغام لایا اور جس نے اس کو سچ کر دکھایا تو ایسے ہی لوگ صاحبانِ تقویٰ ہیں۔	
34	لَهُم مَّا يَشَاءُونَ عِندَ رَبِّهِمْ ۚ ذَٰلِكَ جَزَاءُ الْمُحْسِنِينَ	
	ان کے لئے ان کے نظام ربوبیت کے پاس وہ سب کچھ ہے جو وہ چاہتے ہیں اور یہی حسن کارانہ عمل کرنے والوں کا بدلہ ہے۔	
35	لِيُكَفِّرَ اللَّهُ عَنْهُمْ أَسْوَأَ الَّذِي عَمِلُوا وَيَجْزِيَهُمْ أَجْرَهُم بِأَحْسَنِ الَّذِي كَانُوا يَعْمَلُونَ	
	تاکہ مملکت الہیہ ان کے اعمال کی غیر متوازن برائیوں کو دور کردے جو ان سے سرزد ہوئی ہیں اور انہیں ان کے اعمال کا بدلہ حسین انداز سے عطا کرے۔	
36	أَلَيْسَ اللَّهُ بِكَافٍ عَبْدَهُ ۖ وَيُخَوِّفُونَكَ بِالَّذِينَ مِن دُونِهِ ۚ وَمَن يُضْلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ هَادٍ	
	کیا مملکت الہیہ اپنے بندے کو کافی نہیں اور وہ تم کو مملکت الہیہ کے علاوہ لوگوں سے ڈراتے ہیں۔۔ جسے مملکت الہیہ ہی گمراہ قرار دے تو اسے ہدایت پر لانے والا کوئی نہیں۔	
37	وَمَن يَهْدِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِن مُّضِلٍّ ۗ أَلَيْسَ اللَّهُ بِعَزِيزٍ ذِي انتِقَامٍ	
	اور جسے مملکت الہیہ ہدایت پر لے آئے تو اسے کوئی گمراہ کرنے والا نہیں۔۔۔۔ کیا مملکت الہیہ غالب بدلہ لینے والی نہیں ہے۔	

38	وَلَئِن سَأَلْتَهُم مَّنْ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ لَيَقُولُنَّ اللَّهُ ۚ قُلْ أَفَرَأَيْتُم مَّا تَدْعُونَ مِن دُونِ اللَّهِ إِنْ أَرَادَنِيَ اللَّهُ بِضُرٍّ هَلْ هُنَّ كَاشِفَاتُ ضُرِّهِ أَوْ أَرَادَنِي بِرَحْمَةٍ هَلْ هُنَّ مُمْسِكَاتُ رَحْمَتِهِ ۚ قُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ ۖ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُونَ	
	اور اگر تم ان سے پوچھو کہ حکمرانوں اور عوام کو کس نے نظام اخلاقیات دیا ہے تو وہ ضرور کہیں گے مملکت الٰہیہ نے۔۔۔۔ پوچھو کہ کیا تم نے غور کیا کہ جنہیں تم مملکت الٰہیہ کے علاوہ پکارتے ہو اگر مملکت مجھے تکلیف دینا چاہے تو کیا وہ اس کی تکلیف کو دور کر سکتے ہیں یا وہ مجھ پر مہربانی کرنا چاہے تو کیا وہ اس مہربانی کو روک سکتے ہیں۔۔۔ کہہ دو مجھے مملکت الٰہیہ کافی ہے۔۔۔۔ بھروسہ کرنے والے اسی پر بھروسہ کیا کرتے ہیں۔	
39	قُلْ يَا قَوْمِ اعْمَلُوا عَلَىٰ مَكَانَتِكُمْ إِنِّي عَامِلٌ ۖ فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ	
	کہہ دو اے میری قوم تم اپنی جگہ پر کام کیے جاؤ میں بھی اپنی جگہ پر عمل کرنے والا ہوں۔۔ یقیناً تم کو جلد معلوم ہو جائے گا۔	
40	مَن يَأْتِيهِ عَذَابٌ يُخْزِيهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيمٌ	
	کہ کس پر سزا آتی ہے جو اسے رسوا کر دے۔۔۔ اور کس کے لئے دائمی سزا کا فیصلہ ہوتا ہے۔	
41	إِنَّا أَنزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ لِلنَّاسِ بِالْحَقِّ ۖ فَمَنِ اهْتَدَىٰ فَلِنَفْسِهِ ۖ وَمَن ضَلَّ فَإِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۖ وَمَا أَنتَ عَلَيْهِم بِوَكِيلٍ	
	یقیناً ہم نے تم کو انسانیت کے لئے حق کی کتاب قانون دی ہے۔۔۔ پس جس نے ہدایت حاصل کی تو اپنے لوگوں کے لئے۔۔۔ اور جو گمراہ ہوا تو اپنے قوم کے خلاف۔۔۔۔ اور تم ان کے کوئی ذمہ دار تو نہیں ہو۔	

42	اللَّهُ يَتَوَفَّى الْأَنفُسَ حِينَ مَوْتِهَا وَالَّتِي لَمْ تَمُتْ فِي مَنَامِهَا ۖ فَيُمْسِكُ الَّتِي قَضَىٰ عَلَيْهَا الْمَوْتَ وَيُرْسِلُ الْأُخْرَىٰ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ	
	وہ مملکت الہیہ ہی ہے جو کسی قوم کے نظام کو ان کی ناکامی کے وقت معطل کرتا ہے اور جو ناکام نہیں ہوتے ہیں تو انکے نظام سے لاپرواہی کے وقت معطل کئے رکھتا ہے۔ اور پھر مملکت جس قوم کی ناکامی کا فیصلہ کر لیتی ہے اس کے نظام کے خلاف فیصلہ صادر کرتی ہے۔ اور دوسری قوموں کے نظام کو نتیجے تک آزادی دیتی ہے۔۔۔۔۔ اس بات میں صاحبان فکر و نظر کے لئے دلائل ہیں۔	
43	أَمِ اتَّخَذُوا مِن دُونِ اللَّهِ شُفَعَاءَ ۚ قُلْ أَوَلَوْ كَانُوا لَا يَمْلِكُونَ شَيْئًا وَلَا يَعْقِلُونَ	
	کیا ان لوگوں نے مملکت الہیہ کو چھوڑ کر سفارش کرنے والے اختیار کر لئے ہیں۔۔۔، تو تم پوچھو کہ یہ سفارش کرنے والے لوگ اگرچہ کے کوئی اختیار نہ رکھتے ہوں اور کسی طرح کی عقل بھی نہ رکھتے ہوں۔	
44	قُل لِّلَّهِ الشَّفَاعَةُ جَمِيعًا ۖ لَّهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ	
	کہہ دو ہر طرح کی حمایت تو مملکت الہیہ ہی کے لئے ہے۔۔۔۔ حکومت کے ایوانوں اور عوام میں اسی کی حکومت ہے پھر اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔	
45	وَإِذَا ذُكِرَ اللَّهُ وَحْدَهُ اشْمَأَزَّتْ قُلُوبُ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ ۖ وَإِذَا ذُكِرَ الَّذِينَ مِن دُونِهِ إِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُونَ	
	اور جب صرف مملکت الہیہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو وہ لوگ جو انجام کار پر یقین نہیں رکھتے ان کے دل نفرت کرنے لگ جاتے ہیں اور جب مملکت الہیہ کے علاوہ دوسرے لوگوں کا ذکر کیا جاتا ہے تو فوراً خوش ہو جاتے ہیں۔	

46	قُلِ اللَّهُمَّ فَاطِرَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ أَنتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِي مَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ	
	اعلان کرو کہ اے مملکت الٰہیہ۔۔! ۔۔حکمرانوں اور عوام کو نظام اخلاقیات عطا کرنے والے۔ہر چھپی اور کھلی بات کے جاننے والے تو ہی اپنے بندوں میں اس بات کا فیصلہ کرتا ہے جس میں وہ اختلاف کرتے ہیں۔	
47	وَلَوْ أَنَّ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا وَمِثْلَهُ مَعَهُ لَافْتَدَوْا بِهِ مِن سُوءِ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۚ وَبَدَا لَهُم مِّنَ اللَّهِ مَا لَمْ يَكُونُوا يَحْتَسِبُونَ	
	اور اگر ظالموں کے پاس جو کچھ ملک میں ہے وہ سب ہو اور اسی قدر اس کے ساتھ اور بھی ہو کہ وہ مملکت الہیہ کے قیام کے وقت اپنی برائیوں کے بدلے میں دے دیں۔۔۔! لیکن مملکت الہیہ کی طرف سے وہ ظاہر ہوا جس کا انہیں گمان بھی نہ تھا۔	
48	وَبَدَا لَهُمْ سَيِّئَاتُ مَا كَسَبُوا وَحَاقَ بِهِم مَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ	
	اور ان پر اپنی کمائی ہوئی برائیاں کھل گئیں اور ان کو اسی نے گھیر لیا جس کی ہنسی اڑایا کرتے تھے۔	
49	فَإِذَا مَسَّ الْإِنسَانَ ضُرٌّ دَعَانَا ثُمَّ إِذَا خَوَّلْنَاهُ نِعْمَةً مِّنَّا قَالَ إِنَّمَا أُوتِيتُهُ عَلَىٰ عِلْمٍ ۚ بَلْ هِيَ فِتْنَةٌ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ	
	پھر جب انسان کو کوئی تکلیف پہنچتی تو اس نے ہمیں بلایا۔۔۔ پھر جب اسے ہم اپنے پاس سے کوئی نعمت عطا کی تو اس نے کہا کہ یہ تو مجھے ایک علم کی بدولت ملا ہے۔۔۔،بلکہ وہ تو آزمائش ہے مگر ان کی اکثریت کو معلوم نہیں ہے۔	

50	قَدْ قَالَهَا الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ فَمَا أَغْنَىٰ عَنْهُم مَّا كَانُوا يَكْسِبُونَ	
	ان سے پہلے لوگ بھی ایسے ہی کہہ چکے ہیں توان کا کمایا بھی ان کے کچھ کام نہ آیا۔	
51	فَأَصَابَهُمْ سَيِّئَاتُ مَا كَسَبُوا ۚ وَالَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْ هَٰؤُلَاءِ سَيُصِيبُهُمْ سَيِّئَاتُ مَا كَسَبُوا وَمَا هُم بِمُعْجِزِينَ	
	پس ان تک انکی کمائی کی برائیاں پہنچ گئیں ۔۔اور ان لوگوں میں سے جو ظالم لوگ ہیں ان تک ان کی کمائی کی برائیاں جلد پہنچیں گی اور وہ عاجز کرنے والے نہیں ہیں۔	
52	أَوَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَن يَشَاءُ وَيَقْدِرُ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ	
	اور کیا انہیں معلوم نہیں ہوا کہ مملکت الٰہیہ ہی اس شخص کی روزی کو بڑھاتا ہے جو طلب کرتا ہے پیمانے مقرر کرتا ہے۔۔۔۔۔۔بے شک اس میں امن قائم کرنے والوں کے لئے دلائل ہیں۔	
53	قُلْ يَا عِبَادِيَ الَّذِينَ أَسْرَفُوا عَلَىٰ أَنفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوا مِن رَّحْمَةِ اللَّهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ جَمِيعًا ۚ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ	
	میرے ان بندوں سے کہ جنہوں نے اپنے لوگوں پر ظلم کیا کہہ دو کہ مملکت الٰہیہ کی رحمت سے مایوس نہ ہوں ۔۔،بے شک مملکت الٰہیہ سب جرائم کے برے نتائج سے محفوظ کر دے گا۔۔بے شک وہ بار رحمت حفاظت فراہم کرنے والی ہے۔	
54	وَأَنِيبُوا إِلَىٰ رَبِّكُمْ وَأَسْلِمُوا لَهُ مِن قَبْلِ أَن يَأْتِيَكُمُ الْعَذَابُ ثُمَّ لَا تُنصَرُونَ	

	اور اپنے نظام ربوبیت کی طرف رجوع کرو اور اس کے لئے سلامتی قائم کرو۔ اس سے پہلے کہ تم پر سزا آئے۔۔۔ پھر تم مدد بھی نہ دئے جاؤ گے۔
55	وَاتَّبِعُوا أَحْسَنَ مَا أُنزِلَ إِلَيْكُم مِّن رَّبِّكُم مِّن قَبْلِ أَن يَأْتِيَكُمُ الْعَذَابُ بَغْتَةً وَأَنتُمْ لَا تَشْعُرُونَ
	او اس سے پہلے کہ تم پر ناگہاں عذاب آجائے اور تمہیں خبر بھی نہ ہو ان احکامات کی انتہائی حسین انداز سے پیروی کرو جو تمہارے نظام ربوبیت کی طرف سے تم کو عطا کی گئے ہیں۔
56	أَن تَقُولَ نَفْسٌ يَا حَسْرَتَا عَلَىٰ مَا فَرَّطتُ فِي جَنبِ اللَّهِ وَإِن كُنتُ لَمِنَ السَّاخِرِينَ
	اس سے پہلے کہ کوئی نفس کہنے لگے ہائے افسوس اس پر جو میں نے مملکت الٰہیہ کے بارے میں کوتاہی کی اور میں تو ہنسی مذاق ہی کرتا رہ گیا۔
57	أَوْ تَقُولَ لَوْ أَنَّ اللَّهَ هَدَانِي لَكُنتُ مِنَ الْمُتَّقِينَ
	یا کوئی یہ کہے کہ اگر مملکت الٰہیہ مجھے ہدایت دیتا تو میں بھی متقیوں میں ہوتا۔
58	أَوْ تَقُولَ حِينَ تَرَى الْعَذَابَ لَوْ أَنَّ لِي كَرَّةً فَأَكُونَ مِنَ الْمُحْسِنِينَ
	یا جس وقت سزا کو دیکھے تو کہے کہ کاش میرے لئے واپسی ہو جائے تو میں محسنین میں سے ہو جاؤں۔
59	بَلَىٰ قَدْ جَاءَتْكَ آيَاتِي فَكَذَّبْتَ بِهَا وَاسْتَكْبَرْتَ وَكُنتَ مِنَ الْكَافِرِينَ

	کیوں نہیں تیرے پاس تو میرے احکامات آئے تھے۔۔۔ لیکن تب تو نے انہیں جھٹلایا اور تو نے تکبر کیا اور تو منکروں میں سے تھا۔
60	وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ تَرَى الَّذِينَ كَذَبُوا عَلَى اللَّهِ وُجُوهُهُم مُّسْوَدَّةٌ ۚ أَلَيْسَ فِي جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْمُتَكَبِّرِينَ
	اور تم مملکت کے قیام کے وقت دیکھتے ہو کہ جن لوگوں نے مملکت الہیہ پر بہتان باندھا ہے ان کے چہرے سیاہ ہو گئے ہیں اور کیا تکبر کرنے والوں کا ٹھکانا دشمنی کی آگ میں نہیں ہے۔
61	وَيُنَجِّي اللَّهُ الَّذِينَ اتَّقَوْا بِمَفَازَتِهِمْ لَا يَمَسُّهُمُ السُّوءُ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ
	اور مملکت الہیہ صاحبانِ تقویٰ کو ان کی کامیابی کے سبب نجات دیتا ہے کہ نہ تو کوئی برائی انہیں چھوتی ہے۔ اور نہ ہی انہیں کوئی رنج لاحق ہوتا ہے۔
62	اللَّهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ۖ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ وَكِيلٌ
	مملکت الہیہ ہی ہر ایک کو نظام اخلاقیات عطا کرنے والا ہے۔۔۔ اور وہی ہر ایک کی نگہبانی کرنے والا ہے۔
63	لَّهُ مَقَالِيدُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۗ وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ اللَّهِ أُولَٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ
	مملکت الہیہ ہی کے لئے ہے ملک اور عوام کی حکومت کی باگ ڈور ہے اور وہ جنہوں نے مملکت کے احکامات کا انکار کیا وہی تو نقصان میں رہنے والے لوگ ہیں۔
64	قُلْ أَفَغَيْرَ اللَّهِ تَأْمُرُونِّي أَعْبُدُ أَيُّهَا الْجَاهِلُونَ

	تم ان سے پوچھو کہ اے جاہلو کیا تم مجھے اس بات کا حکم دیتے ہو کہ میں مملکت الہیہ کے علاوہ کسی اور کی تابعداری کروں۔	
65	وَلَقَدْ أُوحِيَ إِلَيْكَ وَإِلَى الَّذِينَ مِن قَبْلِكَ لَئِنْ أَشْرَكْتَ لَيَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ وَلَتَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ	
	اور یقیناً تم کو اور تم سے پہلوں کو یہی حکم دیا گیا ہے کہ اگر تم مملکت کے احکامات میں اشتراک کروگے تو لازماً تمہارے اعمال بے نتیجہ ہو جائیں گے اور تم نقصان اٹھانے والوں میں ہو جاؤ گے۔	
66	بَلِ اللَّهَ فَاعْبُدْ وَكُن مِّنَ الشَّاكِرِينَ	
	برعکس اس عمل کے تم صرف مملکت الہیہ کی تابعداری کرو اور اس کے شکر گزار بندوں میں ہو جاؤ۔	
67	وَمَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ وَالْأَرْضُ جَمِيعًا قَبْضَتُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَالسَّمَاوَاتُ مَطْوِيَّاتٌ بِيَمِينِهِ ۚ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَىٰ عَمَّا يُشْرِكُونَ	
	اور ان لوگوں نے واقعتاً مملکت الہیہ کی قدر نہیں کی حالانکہ اس کے قیام کے وقت ساری کی ساری عوام اسی کے قبضے میں ہو گی اور سارے حکمرانوں پر وہ حاوی ہو گی۔۔۔ تمام تر جدوجہد اسی کے لئے ہے اور وہ جن احکامات کو اس کا شریک بناتے ہیں وہ ان سے بالاتر ہے	
68	وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَصَعِقَ مَن فِي السَّمَاوَاتِ وَمَن فِي الْأَرْضِ إِلَّا مَن شَاءَ اللَّهُ ۖ ثُمَّ نُفِخَ فِيهِ أُخْرَىٰ فَإِذَا هُمْ قِيَامٌ يَنظُرُونَ	
	پھر تصور مملکت کی منظر کشی کی جائے گی تو جو بھی حکمرانوں اور عوام میں ہو گا ششدر رہ جائے گا، سوائے اس کے جس کو مملکت کا قانون مشیت چاہے۔۔ اس کے بعد پھر ایک مرتبہ حقیقت بیان کی جائے گی۔۔ تو وہ لوگ مملکت کے قیام کی حالت پر غور کرنے لگیں گے۔	

69	وَأَشْرَقَتِ الْأَرْضُ بِنُورِ رَبِّهَا وَوُضِعَ الْكِتَابُ وَجِيءَ بِالنَّبِيِّينَ وَالشُّهَدَاءِ وَقُضِيَ بَيْنَهُم بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ	
	اور عوام اپنے نظام ربوبیت کی روشن تعلیمات سے جگمگا اٹھے گی اور کتاب قانون وضع کیا جائے گا۔۔۔، تمام سربراہان اور گواہ لائے جائیں گے۔۔۔، اور ان سب کے درمیان حقوق کا فیصلہ کر دیا جائے گا۔۔، اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔	
70	وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَهُوَ أَعْلَمُ بِمَا يَفْعَلُونَ	
	اور ہر شخص کو جو کچھ اس نے کیا تھا پورا پورا بدلہ دیا جا چکا۔۔، اور وہ خوب جانتا ہے جو کچھ وہ کر رہے ہیں۔	
71	وَسِيقَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِلَىٰ جَهَنَّمَ زُمَرًا ۖ حَتَّىٰ إِذَا جَاءُوهَا فُتِحَتْ أَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا أَلَمْ يَأْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنكُمْ يَتْلُونَ عَلَيْكُمْ آيَاتِ رَبِّكُمْ وَيُنذِرُونَكُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَٰذَا ۚ قَالُوا بَلَىٰ وَلَٰكِنْ حَقَّتْ كَلِمَةُ الْعَذَابِ عَلَى الْكَافِرِينَ	
	اور انکاری لوگوں کو دشمنی کی آگ کی طرف گروہ در گروہ ہانکا گیا یہاں تک کہ جب اسکے پاس آتے ہیں تو اس کے دروازے کھول دیے گئے۔ اور ان سے اس کے داروغہ کہتے ہیں۔۔، کیا تمہارے پاس تم ہی میں سے رسول نہیں آئے تھے جو تمہیں تمہارے نظام ربوبیت کے احکامات بتاتے اور سناتے تھے اور آج کے دن کی پیشی سے تمہیں پیش آگاہ کرتے تھے۔۔۔ کہیں گے "ہاں"، لیکن سزا کا حکم تو انکار کرنے والوں پر صادر ہو چکا۔	
72	قِيلَ ادْخُلُوا أَبْوَابَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا ۖ فَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِينَ	
	کہا گیا دشمنی کی آگ میں دروازوں سے داخل ہو جاؤ اس میں سدا رہو گے پس وہ تکبر کرنے والوں کے لیے کیا برا ٹھکانہ ہے	

73	وَسِيقَ الَّذِينَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ إِلَى الْجَنَّةِ زُمَرًا ۖ حَتَّىٰ إِذَا جَاءُوهَا وَفُتِحَتْ أَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا سَلَامٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوهَا خَالِدِينَ	
	اور وہ لوگ جو اپنے نظام ربوبیت کی سزا سے بچتے رہے خوشحال ریاست کی طرف گروہ در گروہ لے جائے جائیں گے یہاں تک کہ جب وہ اس کے پا پہنچ جائیں گے اور اس کے دروازے کھلے ہوئے ہوں گے اور ان سے اس کے داروغہ کہیں گے تم پر سلامتی ہو تم نے طیب کام کئے اس میں ہمیشہ کے لیے داخل ہو جاؤ۔	
74	وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي صَدَقَنَا وَعْدَهُ وَأَوْرَثَنَا الْأَرْضَ نَتَبَوَّأُ مِنَ الْجَنَّةِ حَيْثُ نَشَاءُ ۖ فَنِعْمَ أَجْرُ الْعَامِلِينَ	
	وہ کہیں گے کہ حاکمیت صرف مملکت الہیہ ہی کی ہے جس نے اپنے وعدہ کو ہم سے سچا کر دیا اور ہم کو اس زمین کا وارث بنا دیا کہ ہم ایسی خوشحال ریاست میں جس حیثیت سے چاہیں ٹھکانہ حاصل کریں۔۔۔، پس عمل کرنے والوں کا بدلہ بھی کتنی نعمتوں والا ہے۔	
75	وَتَرَى الْمَلَائِكَةَ حَافِّينَ مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ ۖ وَقُضِيَ بَيْنَهُم بِالْحَقِّ وَقِيلَ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ	
	اور تم دیکھتے ہو کہ نافذین احکامات اقتدار کے گرد گھیرا ڈالے ہوئے اپنے نظام ربوبیت کی حاکمیت کی جد جہد کرتے رہتے ہیں اور لوگوں کے درمیان حق و انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا جائے گا اور کہ دیا گیا کہ حاکمیت تو صرف مملکت الہیہ کی ہے جو نظام ربوبیت عالمینی ہے۔	